

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حاجی کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ طواف وداغ کئے بغیر جدہ کا سفر کرے اور جو ایسا کرے اس کے لیے کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حاجی کے لیے یہ جائز نہیں کہ حج کے بعد وہ طواف وداغ کئے بغیر مکہ سے کوچ کرے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(لا یغفر احد معتمری یحون اخر مہدہ بالیت) (صحیح مسلم الحج باب وجوب طواف الوداع الخ: 1327 و مسند احمد: 1/222)

"کوئی شخص اس وقت تک کوچ نہ کرے، جب تک وہ آخری لمحات بیت اللہ میں سے نہ گزارے۔"

صحیحین میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

(امر الناس ان یحون اخر مہدہ بالیت الا ان یخفف من الخاض) (صحیح البخاری الحج باب طواف الوداع الخ: 1755 و صحیح مسلم الحج باب وجوب طواف الوداع الخ: 1328)

"لوگوں کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ (سفر سے قبل) آخری لمحات بیت اللہ میں گزاریں، ہاں البتہ حائضہ عورت کے لیے یہ رخصت ہے۔"

لہذا جدہ، طائف اور دیگر علاقوں کے لوگوں کے لیے جائز نہیں کہ حج سے فراغت کے بعد طواف وداغ کئے بغیر مکہ مکرمہ سے رخصت ہوں اور اگر کوئی ایسا کرے تو اس پر دم لازم ہے کیونکہ اس نے ایک واجب کو ترک کر دیا ہے۔

بعض اہل علم نے کہا ہے کہ اگر طواف وداغ کی نیت سے واپس آجائے اور طواف کرے تو یہ طواف صحیح ہوگا اور اس سے دم ساقط ہو جائے گا لیکن یہ قول محل نظر ہے اور مومن کے لیے زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ اگر اس نے طواف وداغ کئے بغیر مسافت قصر کے بقدر سفر کر لیا ہو تو وہ حج کے اس نقص کو پورا کرنے کے لیے دم دے۔

حدیث ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی